# روح القدس کے بارے میں حقیقت(The Truth about the Holy Ghost)

## تعارف:

’’کیاتُم نے ایمان لاتے وقت رُوح اُلقدس پایا؟‘‘(اعمال19:2)۔اگرنہیں تو آپ خُداکےاُس وعدےکوکھورہے ہیں جواُن سب کے لئے ہے جواُس پرایمان لاتے ہیں جیسا کہ کتاب مُقدس میں آیا ہے(یوحنا7:38,39)۔آپ کوصرف یہ کرنا ہے کہ یسوع کے نام میں بپتسمہ لو،توتُم رُوح اُلقدس انعام میں پاؤ گے،غیرزبانوں میں بولنے کےثبوت کے ساتھ(اعمال2:38,2:4)۔

## رُوح اُلقدس کیا ہے؟

رُوح اُلقدس جس کوکبھی کبھارپاک رُوح کاحوالہ بھی دیا گیا ہے خُداکارُوح ہےاورجووہی رُوح ہے جومسیح میں بستا ہے(یوحنا 14:17, 18رومیوں8:9,10)اورجوانسانی بدن میں سکونت کرتا ہے،کرے گااورکرسکتا ہے۔’’کیاتُم نہیں جانتے کہ تُمہارابدن رُوح اُلقدس کا مُقدس ہے جوتُم میں بساہُواہےاورتم کوخُداکی طرف سے ملاہے؟(پہلاکرنتھیوں6:19)۔’’کیاتُم نہیں جانتے کہ تُم خُداکامقدس ہواور خُداکارُوح تُم میں بساہُواہے؟‘‘(پہلاکُرنتھیوں3:16)۔

جب رُوح القُدس انسانی بدن میں سکونت کرتا ہے تواِس کابطور’’انعام پانا‘‘یا’’رُوح اُلقدس سے بپتسمہ پانا‘‘حوالہ دیاجاتا ہے(اعمال 10:47,11:16,17)۔رُوح کی آمدکامقصدتسلی دینااورسکھانا ہے،’’لیکن مددگاریعنی رُوح القُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تُمہیں سب باتیں سکھائے گااورجوکُچھ میں نےتُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاددلائے گا‘‘(یوحنا14:26)۔پاک رُوح کی بھرپوری خُداکےکلام کی سچائی کی بھوک ہے۔رُوح القُدس سچائی کارُوح ہےاورایمانداروں کی سب سچائیوں میں رہنمائی اورہدایت کے لئے آتا ہے(یوحنا16:13)۔رُوح القُدس کاانعام خُداکی طرف سے اچھاانعام ہے۔وہ سب جوخُداوندیسوع مسیح پرایمان رکھتے ہیں جیسے کتاب مُقدس میں آیا ہے اِسے پائیں گے(لوقا11:13یوحنا7:38,39)۔

## رُوح القُدس کاوعدہ:

پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرواورتُم میں سے ہرایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پربپتسمہ لےتوتُم روح القدس انعام میں پاؤ گے،اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اورتُمہاری اولاداوراُن سب دُورکےلوگوں سے بھی ہے جن کوخُداوندہماراخُدااپنے پاس بُلائے گا‘‘۔(اعمال2:38,39)۔رُوح القُدس کاسب سے پہلے وعدہ پُرانے عہدنامے میں کیا گیا،’’اوراِسکے بعدمیں ہرفردبشرپراپنی رُوح نازل کرُونگااورتُمہارے بیٹےاوربیٹیاں نبوت کرینگے۔تُمہارے بُوڑھے خواب اورجوان رویادیکھینگے‘‘(یُوایل2:28,29)۔

یوحنا اصطباغی، یسوع مسیح کی راہ تیار کرنے والے کے وعدہ کی گونج اُٹھی: ''میں تو تمکو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے میں اُسکی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں وہ تُمکو رُوح اُلقدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا'' (متی 3:11)۔

یوحنا کے چودھویں باب میں، یسوع اپنے شاگردوں سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ اُن کے پاس واپس آئے گا اپنے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد، مددگار یا حق کی رُوح کی صُورت میں جو رُوح القُدس کہلاتا ہے۔ اِس سے پیشتر یسوع وعدے کا حوالہ ایمانداروں کے اندر سے زندگی کی ندیوں کے جاری ہونے سے دیتا ہے، ''جو مُجھ پر ایمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتاب مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ (اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازل نہ ہوا تھا اِسلئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا)'' (یوحنا 7:38,39)۔

لوقا یسوع کے ہمیں وعدے کی یقین دہانی کا اندراج کرتے ہوئے کہتا ہے کہ رُوح القُدس خُدا کا اچھا انعام ہے اور وہ ہمیں خُوشی سے دیگا اگر ہمیں مانگے گے اور ڈھونڈیں گے۔ ''پس میں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمھیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح اُلقدس کیوں نہ دے گا؟'' (لوقا 13-11:9)۔

خُدا چاہتا ہے کہ آدمی اُس کا اُن میں سکونت کرنے والا رُوح القُدس پائیں۔ سب آدمیوں کو یہ کرنا ہے کہ جیسے کتاب مُقدس میں آیا ہے اُس پر ایمان لائیں (یوحنا 7:38)، توبہ کریں اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لیں (اعمال 2:38) اور اُس سے وعدہ کیا گیا روح القُدس مانگیں تو وہ پائیں گے (لوقا 11:10)۔

ابتدائی کلیسیا رُوح القُدس پاتی ہے:

یسوع ایک اور حوالے میں رُوح القُدس کی معموری کے بارے میں اپنے شاگردوں کو حُکم دیتا ہے، ''اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تُم پر نازل کرُونگا لیکن جب تک عالم بالا سے تُم کو قوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو'' (لوقا 24:49)۔

تقریباً ایک سو بیس شاگردوں نے یسوع کے حُکم کو مانا اور پینتیکوست کے دن یروشلیم کے شہر میں کوئی دو ہزار برس قبل یسوع نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ ''جب عید پینتیکوست کا دن آیا تو وہ سب (120 شاگرد) ایک جگہ جمع تھے کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے

ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح اُلقدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی' ' (اعمال 4-2:1)۔

درج بالا حوالے انسانوں کو دستیاب ایک بڑے تجربے کی ابتدا کا اندراج دیتے ہیں جو وعدے کی تکمیل کے لئے اِن ایک سو بیس سے شروع ہُوا تھا۔ یُوایل نے ہر فرد بشر کی نبُوت کی (یُوایل 2:28)، یسوع کہتا ہے کہ ہر کوئی جو مانگے گا پائے گا (لوقا 11:10)۔ اُسی پینتیکوست کے دن ابتدائی انڈیلے جانے کے طور پر، پطرس وعدے کے جاری رہنے پر بات کرتا ہے۔ بہت سے پُر اشتیاق اُن لوگوں کے گرد اکٹھے ہوئے جن پر رُوح القدُس نازل ہُوا تھا تاکہ دیکھیں کہ اِس سارے شورش کا مطلب کیا ہے۔ پطرس اِس موقعے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے وضاحت کرتا ہے کہ یہ وہ ہے جس کی بابت یُوایل نبی نے کہا تھا اور یسوع جسے بے گُناہ مصلُوب کیا گیا خُداوند اور مسیح تھا۔ وہ اپنے دلوں میں پشیمان ہوتے ہوئے پطرس اور سب شاگردوں سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا کریں (اعمال 2:37)۔ پطرس جواب میں اُن سے کہتا ہے کہ اگر وہ توبہ کریں اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لیں تو وہ بھی رُوح القدس انعام میں پائیں گے۔ وہ حتیٰ کہ اِس وعدے کو اور آگے لیکر جاتا ہے جب تین ہزار اُس دن قبُول کرتے ہیں (اعمال 2:41)، ' 'اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمھاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا' ' (اعمال 2:39)۔ ' 'اُن سب دُور کے لوگوں' ' میں اُس دور کے لوگوں سے لیکر اب تک کے سب شامل ہیں۔ وعدہ اُن سب کے لئے ہے جو اِس کی خواہش کرتے ہیں کیونکہ خُدا ہر ایک کو توبہ کے لئے بُلاتا ہے (دُوسرا پطرس 3:9)۔

بہت سے لوگ رسولوں کے دور میں ایمان لائے اور اِس وعدہ کو پاتے ہیں۔ شاگرد قوت پانے کے ساتھ گواہی بن جاتے ہیں یعنی رُوح القدُس کے اُن پر نازل ہونے کے بعد (اعمال 1:8) وہ خُداوند یسوع مسیح کی خُوشخبری کو اُس دور کی دُنیا میں پہنچاتے ہیں۔ فلپُس پیغام کو سامریہ لے کر گیا جہاں بہت سے لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔ جب رسولوں نے سُنا کہ سامریہ نے خُدا کے کلام کو قبُول کیا ہے تو اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ اُن کے لئے دُعا مانگیں تاکہ وہ رُوح القدُس پائیں ' 'پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القدُس پایا' ' (اعمال 8:17)۔ پس سامریہ کے لوگ جو پہلے یہودیوں کے نزدیک ہمیشہ کی زندگی سے خارج سمجھے جاتے تھے اب باپ کے وعدے کے حصہ دار بن گئے ۔ پطرس حتیٰ کہ خُداوند یسوع کا پیغام کورنیلس کے غیر قوم گھرانے میں بھی پہنچاتا ہے۔ تاہم اُس وقت تک نہیں جب تک خُدا اُسے رویا میں تاکید نہیں کرتا کہ خُدا کا وعدہ ہر انسان کے لئے ہے جسے خُدا نے بنایا ہے چاہے وہ کسی بھی قوم، قبیلے یا اُمت سے ہو۔ آخر کار خُدا اسے یہ حقیقت پانے کے بعد پطرس قیصریہ کو گیا۔ جب پطرس ابھی اُن سے مسیح کے بارے میں باتیں کر رہا تھا تو رُوح القدُس اُن پر نازل ہُوا جنہوں نے خُدا کا کلام سُنا (اعمال 10:44)۔ خُدا نے ایک ہی بار ثابت کر دیا کہ وہ انسانوں میں امتیاز نہیں رکھتا (اعمال 10:34)۔

خُدا حتیٰ کہ ساؤل، ابتدائی کلیسیا کو ایک ستانے والے کو بھی اپنے رُوح سے معمور کرتا ہے۔ ساؤل جس کا نام تبدیل کر کے پولوس رکھا گیا

اقرار کرتا ہے کہ وہ خُدا اسے نجات پانے سے قبل گُناہگاروں میں سب سے بڑھکر تھا (پہلا تمیتھیس 1:15)۔ تاہم خُدا نے اُسے رُوح القُدس سے معمور کیا (اعمال 9:17) اور اُسے خُداوند یسوع مسیح کی خُوشخبری کا سب سے بڑا مشنری بنایا۔ وہ خُدا کے پیغام کو بہت سی قوموں میں لے کر گیا۔ اعمال کے اُنیسویں باب میں ہم اُسے رُوح القُدس کی سچائی کو افسس میں یوحنا اصطباغی کے شاگردوں پر مُنادی کرتے ہوئے پاتے ہیں۔ اُن سے ملنے پر، پولوس اُن سے پوچھتا ہے کہ کیا اُنہوں نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا۔ یہ جاننے کے بعد کہ اُنہوں نے کبھی سُنا بھی نہیں کہ کوئی رُوح القُدس بھی ہے۔ پولوس اور کاملیت سے اُن پر خُدا کے کلام کی وضاحت کرتا ہے۔ پھر اُن کے یسوع مسیح پر ایمان کے اقرار کرنے پر اُس نے اُنہیں یسوع کے نام پر بپتسمہ دیا، اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں رُوح القُدس کا انعام پایا۔ ساؤل، مسیحی ایمان کو ستانے والا، یسوع مسیح کی خُوشخبری کا مُبشر پولوس بن گیا۔

ابتدائی کلیسیا میں رُوح القُدس کا وعدہ اُن سب سے تھا جو خُدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں (اعمال 5:32)۔ بہت سوں نے فرمانبرداری کی اور بہت سوں نے پایا بھی۔ وعدہ ابھی بھی اُن سب کے لئے ہے جو خُدا کی تابعداری کرتے ہیں۔ ہزاروں تابعداری کر رہے ہیں اور ہزاروں پا رہے ہیں۔

کیا رُوح القُدس ضروری ہے؟

جی ہاں، رُوح القُدس پانا مکمل بائبل کی نجات کے لئے ضروری ہے۔ رُوح القُدس اُس میں ایمان اور تابعداری کے نتیجہ کے طور خُدا کا انعام ہے (اعمال 5:32)۔ اگر انسان توبہ کرنے اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لینے کے خُدا کے حُکم کو مانتا ہے تو اُس سے رُوح القُدس کا وعدہ کیا جاتا ہے (اعمال 2:38)۔ خُدا وعدے نہیں توڑتا۔ اگر انسان اِن حُکموں کو مانتا ہے تو وہ پائے گا۔ یسوع رُوح القُدس کے حوالے سے اُن کے لئے فعل ''جاری ہونگی'' استعمال کرتا ہے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں جیسے کتاب مُقدس میں آیا ہے (یوحنا 7:38)۔ یوحنا کہتا ہے کہ وہ جو خُداوند یسوع پر ایمان لاتے ہیں، رُوح القُدس کو ''پائیں گے'' (اعمال 2:38)۔ یہ کتاب مُقدس کے حوالے سب ہمیں بتاتے ہیں کہ رُوح القُدس مثبت غیر اہل نتیجہ ہے خُداوند یسوع مسیح کے احکامات کی فرمانبرداری کا۔ ''جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں'' (پہلا یوحنا 2:4)۔

یسوع نیکدیمس سے بات کرتے ہوئے صاف صاف کہتا ہے، ''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا'' (یوحنا 3:5)۔ رُوح سے پیدا ہونا رُوح القُدس سے معموری کا علامتی حوالہ ہے۔ یسوع ہمارے گُناہوں کے لئے ظالمانہ طور صلیب پر مُوا، وہ مانگی گئی قبر میں دفن ہُوا، اور تیسرے دن موت، دوزخ اور قبر پر غالب آ کر جی اُٹھا۔ یہ خُداوند یسوع مسیح کی خُوشخبری ہے جسے انسان کو قبُول کرنا چاہیئے۔ ہر ایک کو توبہ میں اپنے گُناہوں کے لئے مرنا چاہئے اور اُس کے ساتھ بپتسمہ میں

دفن ہونا چاہئے اور زندگی کے نئے پن میں جی اُٹھنا چاہئے ،یعنی رُوح میں نئے سرے سے پیدا ہونے سے ۔رُوح القُدس ایمانداروں کو مسیح میں ایک نئی زندگی دیتا ہے، ''۔۔۔مگر رُوح زندہ کرتی ہے'' (دُوسرا کرنتھیوں 3:6)۔

رومیوں کے اٹھارویں باب میں پولوس جسم میں زندگی کی بات کرتا ہے۔ وہ اِسے بہت واضح کرتا ہے کہ وہ جو رُوح القُدس سے معمور ہوتے ہیں وہ جی اُٹھنے کا جلال پائیں گے اور وہ جو نہیں ہوتے وہ ہمارے خُداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے جلد آنے کی مُبارک اُمید نہیں رکھتے۔ ''لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ اور اگر مسیح تُم میں ہے تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوا ہے'' (رومیوں 8:9-11)۔ کیونکہ انسان کو مُکمل بائبل کی نجات کی اُمید حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ رُوح القُدس سے معمور ہو۔

رُوح القُدس پانے کا ابتدائی ثبوت:

وہ شخص جو رُوح سے پیدا ہوتا ہے وہ رُوح کا پھل پائے گا، ''مگر رُوح کا پھل مُحبت۔ خُوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالف نہیں'' (گلتیوں 5:22,23)۔ اور جب وہ رُوح میں بڑھتے ہیں تو وہ روح کی نعمتیں پائیں گے، ''کیونکہ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی رُوح سے ایمان اور کِسی کو اُسی ایک رُوح سے شفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو مُعجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبُوت۔ کِسی کو رُوحوں کا امتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجمہ کرنا۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک رُوح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے'' (پہلا کُرنتھیوں 12:8-10)۔ تاہم، جب کوئی شخص ابتدائی طور پر رُوح القُدس کا بپتسمہ پاتا ہے تو وہ غیر زُبانیں بولتا ہے جیسے رُوح اُنہیں قُدرت دیتا ہے۔ یہ رُوح القُدس سے معموری کا ثبوت غیر زُبانوں کی نعمت سے الگ اور جُدا ہے۔ یسعیاہ اِس کی نبوت کرتا ہے ''لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زُبان سے اِن لوگوں سے کلام کریگا۔'' (یسعیاہ 28:11)۔ یسوع اِس کی تصدیق کرتا ہے، ''ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہُوا ایسا ہی ہے'' (یوحنا 3:8)۔ یسوع دوبارہ اُن کے ثبوت کی بات کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں، ''نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔۔۔'' (مرقس 16:18) یسوع کہتا ہے کہ تُم اُس کی آواز سُنو گے جو رُوح سے پیدا ہُوا ہے (یوحنا 3:8) اور یہ پینتیکوست کے دن حقیقت ہُوا، ''اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی'' (اعمال 2:4)۔ پطرس جان گیا کہ کورنیلس

کا گھرانہ رُوح القُدس پا چُکا ہے، ''کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اور خُدا اسے تمجید کرتے سُنا'' (اعمال 10:46)۔ پولوس نے افسیوں پر ہاتھ رکھے تا کہ وہ رُوح القُدس پائیں، ''۔اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے لگے اور نبوت کرنے لگے'' (اعمال 19:6)۔ حتیٰ کہ آج بھی جب کوئی رُوح سے پیدا ہوتا ہے تو ہم وہیں آواز سُنتے ہیں۔ وہ طرح طرح کی زُبانیں بولتے ہیں جیسے کہ رُوح اُنہیں قُدرت دیتا ہے۔ رُوح القُدس کی معموری کے بعد طرح طرح کی زُبانوں کا بولنا ایک قُدرتی حالت ہے۔

**اختتامیہ:**

رُوح القُدس کے بپتسمہ کا وعدہ اُن سب سے ہے جو اِسے مانگتے ہیں اور توبہ کی خواہش رکھتے ہیں اور اِسے پانے کے لئے یسوع کے نام پر بپتسمہ لیتے ہیں۔ بپتسمہ کی خواہش سب میں ہونی چاہیئے کیونکہ اِس کے بغیر آپ مسیح کے نہیں ہو سکتے (رومیوں 8:9)۔ جب کوئی فرد رُوح القُدس پاتا ہے تو وہ طرح طرح کی زُبانیں بولے گا جیسے کہ رُوح اُنہیں قُدرت دیتا ہے۔ کوئی بھی جو توبہ کرتا ہے اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لے چُکا ہے رُوح القُدس چاہتا ہے تو وہ خُدا اسے ایمان رکھتے ہُوئے مانگے۔ خُدا چاہتا ہے کہ وہ پائیں اور اگر وہ اپنا سب کُچھ اُس کے سُپرد کرتے ہیں تو وہ اپنا رُوح اُن پر اُنڈیلے گا۔ کوئی بھی جس نے اپنے گُناہوں کی توبہ نہیں کی اور نہ ہی پانی میں یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا ہے ایسا کرتا ہے، تو وہ بھی رُوح القُدس کو پانے کا موقع پائے گا۔ ایسا کرنے پر وہ خُدا کی خدمت میں شادمانی اور سلامتی کی مُکمل نئی زندگی پائے گا۔ یہ صرف خُدا کے رحم کی بدولت ہے کہ انسان اِس قابل ہوتا ہے کہ وہ روح میں زندگی گُزارے، چلے، گائے اور پرستش کرے۔ کوئی بھی جو اِس موقعے سے فائدہ نہیں اُٹھاتا اُس مُکمل کاملیت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جو خُدا چاہتا ہے کہ انسان اُس میں پائیں۔ جی ہاں، رُوح میں زندگی، دُنیا میں انسان پر واضح ہے۔ اور جو اور بھی زیادہ خُوبصُورت امر ہے وہ یہ ہے کہ رُوح میں زندگی ہمیشہ کی ہوتی ہے!۔